کوّا

کوّا ایک ذہین پرندہ ہے یہ درخت کی چھوٹی موٹی ٹہنیوں تنکوں کو بطور اوزار استعمال کر کے کھانا تلاش کرنا جانتا ہے۔ اگر چور ڈاکو اِسے اعتماد میں لیں تو شاید بڑے سے بڑے بینک کا تالا بھی کھول ڈالے ۔کوے کے دماغ میں 1.5 بلین نیورون ہوتے ہیں اور اتنے ہی نیورون بہت سارے بندروں کی نسلوں میں پائے جاتے ہیں لیکن یہاں ایک فرق ہے۔ کوّے اور بندر کے دماغ کا سائز بہت مختلف ہے۔ اس ننھے دماغ کے اندر یہ تمام نیورون انتہائی قریب ہیں۔ مطلب فٹافٹ سگنلز اِدھر سے اُدھر جاتے اور دماغ کے نیورون کی کمیونیکشن یا بات چیت بہت اچھی ہے۔ یہی وجہ ہے آپ پتھر اٹھانے کے لئے جھکتے ہیں تو دوسری طرف کوّا اڑ چکا ہوتا ہے۔ اس کا آئی کیو لیول انتہائی زبردست ہے اور ماہرین اس کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو بن مانس یا سات سالہ بچے کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کے برابر تصور کرتے ہیں۔ کوّا ایک مردار خور پرندہ ہے۔ لیکن یہ اس کا بنیادی ذریعہ خوراک نہیں۔ اکثر آپ کے ساتھ ایسا ہوا ہو کہ چھت پہ آپ نے کھانا لگایا ، ہاتھ دھونے گئے اور واپسی پہ دیکھا کہ کوا آپ کے ساتھ ہاتھ کر گیا۔ اگر تو باقاعدگی سے آپ چھت پر کھانا کھا رہے ہیں تو یقین جانیے یہ آپ کے کھانے کا ٹائم ٹیبل جانتا ہے اور اگر آپ دنوں کے ٹائم ٹیبل کے حساب سے ڈشیں کھاتے ہیں تو یہ ہر دن کی ڈش سے بھی خوب واقف ہے اور اپنی پسندیدہ ڈش والے دن آپ سے پہلے اس جگہ پہنچ جائے گا۔ اسی طرح کوّا کچرا دان گاڑیوں کا ٹائم ٹیبل جانتا ہے، گوشت وسبزی مارکیٹ کا ٹائم ٹیبل جانتا ہے۔ غرض جہاں خوراک کی بھرمار اور آسان دستیابی ہو کوّا اس جگہ سے واقف ہے۔ یہ بیج، پھل، سبزی، گوشت، مردہ جانور و پرندے کھا تا جاتا ہے۔ یہ ایک موقع پرست پرندہ ہے جو ہر جگہ ہر طرح کا کھانا کھاتا ہے۔ کوّے کو اکثر ریت کھاتے دیکھا گیا ہے۔ دراصل بہت سارے پرندے بشمول کوّا ایسا کرتے ہیں، پرندوں کے دانت نہیں ہوتے اور ریت یا ننھے کنکر ان کے معدے میں چکی کی طرح کام کرتے ہیں خوراک کو پیس کر اسے ہضم ہونے میں مدد کرتے ہیں۔ کوّے سے دوستی بہت مہنگی پڑ سکتی ہے لیکن آپ کو نہیں، اس کو جس کا زیور یا پیسے چرا کر آپ کے پاس لائے۔ بس آپ کسی طریقے سے اسے سمجھا دیں کہ آپ کو کیا کیا پسند ہے۔ کوا کسی کا احسان نہیں رکھتا، آپ اس کو کھانا دانہ ڈالتے رہیں، یہ آپ کے لیے تحفے تحائف لانا شروع کر دے گا، جی ہاں! کوّا وہ واحد پرندہ ہے جو آپ کے لیئے تحفے لے کر آتا ہے۔ امریکہ میں ایک ننھی لڑکی نے کوّوں سے دوستی کر لی اور ہر روز اِن کو دانہ ڈالتی، کوّوں نے اسے مختلف تحفے دیئے جن میں لوہے تانبے کے چھوٹے موٹے ٹکڑے، جیولری، کھلونے کے ٹکڑے اور ہڈیاں شامل تھیں۔ کوّے کا یہ برتاؤ دراصل انسان سے بہت اچھا تعلق (Bond) بنانے کے لئے ہے تاکہ اسے مفت میں خوراک ملتی رہے۔ کوّا جسے اپناتا ہے دل سے اپناتا ہے اور جسے پھینکتا ہے دل سے اُتار دیتا ہے۔

یہ انتہائی سوشل پرندہ ہے مطلب اپنے گروہ کے ساتھ رہتا ہے۔ آپ ایک بار اسے پتھر مار دو بس! اب یہ اور اس کا خاندان آپ کو جب بھی دیکھے گا کوسے گا۔ اور اگر غلطی سے آپ نے کوئی کوّا مار ڈالا تو سمجھ لیں ساری زندگی ٹین کا ڈبہ اپنے پیچھے باندھ لیا جو اب بجتا رہے گا۔ یہ نہ صرف انتقامی جذبات رکھتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں میں بھی آپ کے حلیے سے آگاہ کرتا ہے۔ اگر آپ اکیلے کہیں سے گزر رہے ہوں پر کوئی

شور نہیں لیکن آپ کا خاص دوست وہاں آپ کے ساتھ جا رہا ہے تو کوّوں کا ہجوم آپ پر منڈلانا شروع کر دے اور کاں کاں کرے، تو سمجھ جاؤ آپ کے دوست نے کچھ پتھر کوّوں پر پھینکے ہیں جواب اس کا گلا گھونٹنا چاہتے ہیں۔ کوّے کی یادداشت انتہائی زبردست ہوتی ہے اور یہ اچھے بُرے چہروں کو نہیں بھولتا۔ یہ مردہ کوّے کے آگے پیچھے اکٹھے ہو کر ماتم کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ان کا یہ رویہ دراصل باقی کوّوں کو خطرے سے آگاہ کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ اس علاقے سے محتاط ہو جائیں۔ یہ بیمار یا کمزور کوّے کو پسند نہیں کرتے۔ انہیں لگتا ہے کہ بیمار کوّا جھنڈ میں خطرہ لا سکتا ہے وہ ایسے کہ کمزور کوے کو بلی، عقاب اور اُلو وغیرہ شکار کر سکتے ہیں جو اس کے بنیادی شکاری ہیں۔ اس لیے اکثر ایسے کوّے کو باقی کے کوّے خود چونچ مار مار کر مار ڈالتے ہیں۔ کوّا زمین کرید کر چیزیں نکالنا اور چھپانا جانتا ہے۔ کسی جگہ پر کوّے حادثاتی اموات کا شکار ہونا شروع ہو جائیں تو وہ وہاں سے ہجرت کر جاتے ہیں۔ کوّا چھوٹی موٹی ٹہنیوں تنکوں سے اپنا گھونسلہ بناتا ہے اور ایسے درخت کا انتخاب کرتا ہے جو گھنا اور پھیلا ہوا ہو۔ ایک ہی درخت پر کوّے کے بہت سارے گھونسلے ہو سکتے ہیں۔ عام طور پر کوّے 15 سے 20 سال کی عمر پاتے ہیں جبکہ ریکارڈ کے مطابق کئی کوّوں کی عمر 30 سے 40 سال تک بھی ہوئی ہے۔ کوے کو ایک جینیاتی بیماری Leucism ہو جاتی ہے جس میں اسکے سارے پر یا کچھ حصہ کالا رنگ نہیں بنا پاتا اس لئے سفید رنگ واضح ہو جاتا ہے لیکن ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے۔ کوّوں کا خاندان سوائے نارتھ اور ساؤتھ پول، انٹارکٹکا، اور براعظم جنوبی امریکہ کے جنوبی حصے کے علاوہ ساری دنیا میں موجود ہے۔